جلد ۲۶ | ۲ جمادی الاول ۱۳۵۷ھ | یوم جمعہ | مطابق یکم جولائی ۱۹۳۸ء | نمبر ۱۴۸

# ملک کو ہڑتال کی تباہ کاریوں سے بچایا جائے

ہندوستان میں بعض ناتجربہ کار اور کوتاہ نظر لوگ بعض ایسی تحریکات کو چلا رہے ہیں۔ جو ہر لحاظ سے اس ملک کے لئے سخت نقصان دہ ہیں۔ ہندوستان کی غربت کا کسے علم نہیں چھ پائی فی کس اوسط آمدنی بھی کوئی آمدنی ہے۔ لیکن اگر کسی اقدام کی وجہ سے یہ اوسط بھی قائم نہ رہ سکے۔ تو اس فعل کے غلط ہونے میں کیا شبہ ہو سکتا ہے۔

ایسی نقصان رساں تحریکیں جاری کرنے والوں میں سب سے زیادہ حصہ ان لوگوں کا ہے۔ جو کارخانوں۔ اور ملوں میں ہڑتالیں کراتے رہتے ہیں۔ اور اس طرح ملکی صنعت و حرفت کے نشوونما۔ اور ارتقاء میں روکاوٹیں پیدا کرتے ہیں۔ ایسی ہڑتالوں کی نقصان رسانی کا اندازہ ۱۹۳۷ء کی لیبر ڈیپارٹمنٹ کی رپورٹ سے ہو سکتا ہے۔ جس سے ظاہر ہے۔ کہ ایک سال میں مزدوروں کے نوّے لاکھ دن بیکار گئے ہیں ان ہڑتالوں میں اڑھائی لاکھ مزدور شامل ہوئے۔ جس کے معنے یہ ہوئے کہ اڑھائی لاکھ مزدور نوّے لاکھ دن بیکار رہے۔

اس بہت بڑے مالی نقصان کے علاوہ ان ہڑتالوں میں اکثر جانیں بھی ضائع ہوتی ہیں۔ ہزاروں کے ہجوم بے قابو ہو کر بلووں پر اُتر آتے ہیں۔ اور پولیس یا فوج کو گولی چلانی پڑتی ہے۔ جس میں کئی لوگ مارے جاتے ہیں۔ چنانچہ ۱۹۳۷ء کی ہڑتالوں میں سب سے بڑی ہڑتال بنگال میں جوٹ کے کارخانوں میں ہوئی۔ جس کے متعلق مزدوروں کا حامی اخبار "کرتی لہر" میرٹھ (۲۶-جون) لکھتا ہے۔ کہ:۔

"مزدوروں میں کچھ بدنظمی ہوئی۔ تو اس کا بہانہ لے کر پولیس نے لاٹھیاں اور گولیاں چلائیں"۔

اسی طرح اور مقامات پر بھی ہڑتالوں کے سلسلہ میں گولیاں چلیں۔ کئی جانیں ضائع۔ بچے یتیم اور عورتیں بیوہ ہوئیں۔ ان ہڑتالوں سے مزدوروں کو کس حد تک فائدہ ہوا۔ اس کی تفصیل تو اس وقت ہمارے سامنے نہیں۔ تاہم اس سب سے بڑی ہڑتال کا جو بنگال میں ہوئی نتیجہ دیکھ کر اندازہ کیا جا سکتا ہے۔ کہ باقیوں سے کیا حاصل ہوا ہوگا۔ "کرتی لہر" لکھتا ہے:۔

"۷-مئی ۱۹۳۷ء کو فضل الحق کی حکومت نے صلح کی شرطیں پیش کیں۔ اس میں خاص باتیں یہ تھیں۔ کہ مزدور سبھا تسلیم کر لی جائے۔ مزدوری پر غور کرنے کے لئے ایک کمیٹی مقرر کی جائے۔ اور سٹرائک میں حصہ لینے کے جرم میں مزدور برخاست نہ کئے جائیں۔ لیکن کارخانہ والوں نے اپنا وعدہ پورا نہ کیا۔ مزدوروں کو برخاست کیا۔ اور کام بڑھا دیا"۔

گویا اس قدر جانی۔ اور مالی قربانیوں کے باوجود کوئی ٹھوس فائدہ ان کو حاصل نہ ہوا۔ اس کے علاوہ ہڑتال کے نقصان کا ایک اخلاقی پہلو بھی ہے۔ جو سب سے زیادہ خطرناک ہے۔ یعنی اس سے کام کرنے والوں میں نافرمانی کی رُوح پیدا ہوتی ہے۔ آئینی ذرائع پر ان کا اعتقاد نہیں رہتا۔ اور قانون شکنی کی رُوح ایسی پیدا ہو جاتی ہے۔ جو ان کی زندگی کے ہر شعبہ میں نمایاں ہوتی ہے۔ اور وہ نہ صرف حکومت کے لئے۔ بلکہ سوسائٹی کے لئے بھی سخت تکلیف دہ ثابت ہوتے ہیں۔

مختصر یہ ہے۔ کہ جس نظر سے بھی دیکھا جائے۔ یہ چیز خطرناک اور نقصان رساں ہے۔ اور جس قدر جلد ممکن ہو۔ اس کا خاتمہ ہو جانا چاہیئے۔ یہ نقصانات اس قدر واضح ہیں۔ کہ "ملاپ" کو بھی جو کہ بظاہر عوام الناس کی ایسی تحریکات کا بہت بڑا حامی ہے لکھنا پڑا ہے:۔

"ضرورت ہے۔ کہ کسی طرح ہڑتالوں کی رسم بند کی جائے۔ اور ہڑتالوں کے بغیر ہی کارخانہ دار۔ اور ملوں والے مزدوروں کے جائز مطالبات منظور کر لیا کریں"۔ (۲۸-جون)

بہی خواہانِ ملک کو اس طرف خاص توجہ کرنی چاہیئے۔ اور ہڑتالوں کا طریق جس میں سراسر نقصان ہی نقصان ہے بند کر کے پیش آمدہ مشکلات کو آئینی طریق سے سلجھانے کی کوشش کرنی چاہیئے۔

# مدینۃ المسیح



قادیان ۲۹ جون۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے متعلق آج ۸½ بجے شام کی ڈاکٹری رپورٹ مظہر ہے۔ کہ حضور کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے نسبتاً اچھی ہے۔ مگر حضور کی طبیعت میں آجکل ضعف معلوم دیتا ہے۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کو کل سے بخار ہے۔ آج سر میں بھی درد ہے۔ احباب حضرت ممدوحہ کی صحت کے لئے دعا فرماتے رہیں۔

آج احمدیہ سپورٹس کلب قادیان نے صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب بی۔ اے مولوی فاضل پریذیڈنٹ احمدیہ سپورٹس کلب کے اعزاز میں دعوتِ طعام دی جس میں حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اور بزرگان سلسلہ نے شمولیت فرمائی۔ احمدیہ سپورٹس کلب کے چالیس ممبر بیجز لگائے ہوئے تھے۔ ماسٹر محمد ابراہیم صاحب وائس پریذیڈنٹ کلب مذکور نے ایک مختصر ایڈریس پڑھا۔ جس میں صاحبزادہ مبارک احمد صاحب کی قابلیتوں اور خدمات کا ذکر کیا۔ صاحبزادہ صاحب موصوف نے ایڈریس کے جواب میں مختصر سی تقریر کی۔ اس موقعہ پر حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے نہائت اختصار سے اہم ہدایات احمدیہ سپورٹس کلب کو فرمائیں۔

جیسا کہ کل صاحبزادہ صاحب کی روانگی کے متعلق لکھا گیا تھا۔ آج شام کی گاڑی سے روانہ ہو گئے۔ کثیر تعداد میں احباب صاحبزادہ صاحب موصوف کو سٹیشن پر الوداع کہنے کے لئے موجود تھے۔ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی بنفس نفیس رونق افروز تھے۔ احمدیہ سپورٹس کلب کے ممبروں اور بعض دوسرے اصحاب نے کثرت سے صاحبزادہ صاحب کے گلے میں پھولوں کے ہار ڈالے۔ احباب کی ملاقات کرنے کے بعد حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے صاحبزادہ صاحب کو شرف معانقہ بخشا۔ پھر لمبی دعا فرمائی۔ اور گاڑی اللہ اکبر حضرت امیر المومنین زندہ باد صاحبزادہ مبارک احمد زندہ باد کے نعروں کے درمیان روانہ ہوئی۔ احباب دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ صاحبزادہ صاحب موصوف کو اپنے مقصد میں کامیابی عطا کرے۔ اور بخیر و عافیت واپس تشریف لائیں۔

جناب چودہری فتح محمد صاحب ایم۔ اے چند روز کے لئے مری تشریف لے گئے ہیں۔ اور حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم۔ اے کو حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے قائمقام ناظر اعلیٰ مقرر فرمایا ہے۔

۲۷ جون محلہ دار الفضل کی خواتین کا جلسہ زیر صدارت سیدہ ناصرہ بیگم صاحبہ بنت حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ منعقد ہوا۔ جس میں مولوی حافظ مبارک احمد صاحب مولوی غلام حسین صاحب اور قاضی محمد نذیر صاحب لائلپوری نے مطالبات تحریک جدید بیان کئے۔

۲۷ جون حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے سردار مصباح الدین صاحب کی لڑکی فاطمہ بیگم صاحبہ کا نکاح شاہ محمد صاحب جالندہری سے تین صد روپیہ مہر پڑھا۔ خدا تعالیٰ مبارک کرے۔

**ولادت**:۔ چوہدری شاہ محمد صاحب ریٹائرڈ سب انسپکٹر سکنہ پٹیالہ بالیاں ضلع گجرات کے لڑکے محمد یوسف خان صاحب کے ہاں ۱۱ جون کو لڑکا تولد ہوا۔ شریف احمد صاحب قادیان کے بھائی ڈاکٹر نور احمد صاحب کے ہاں لڑکی تولد ہوئی۔ شیخ محمد ضیاء الحق صاحب کے ہاں اہلیہ ثانیہ سے لڑکا پیدا ہوا۔ خدا تعالیٰ مبارک کرے۔

## حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کا ارشاد

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کا ارشاد ہے۔ کہ صاحبزادہ حافظ مرزا ناصر احمد صاحب ابن حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اور صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب ابن حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کی صحت کامیابی اور بخیریت واپسی کے لئے تمام احمدی جماعتیں دعا کرتی رہیں۔ نیز انہوں نے جو امتحان دیا ہے۔ اس میں کامیابی کے لئے بھی دعا کی جائے۔

## انجمن احمدیہ کوئٹہ کو اطلاع

انجمن احمدیہ کوئٹہ کے عہدہ داروں کی جو فہرست الفضل مورخہ ۲۱ جون ۱۹۳۸ء صفحہ ۹ کالم ۳ میں شائع ہوئی ہے۔ اس میں (۱) شیخ کریم بخش صاحب کو سکرٹری تبلیغ (۲) بابو عبد الحمید خان صاحب کو نائب سکرٹری تبلیغ (۳) بابو نواب الدین صاحب کو سکرٹری امور عامہ اور شیخ کریم بخش صاحب کو نائب سکرٹری امور عامہ منظور کیا گیا ہے جو صحیح نہیں ہے۔ مقامی جماعت کا انتخاب اور نظارت ہذا کی منظوری دراصل اس طرح صحیح سمجھی جائے۔ سکرٹری تبلیغ بابو عبد الحمید خان صاحب۔ سکرٹری امور عامہ شیخ کریم بخش صاحب۔ ان عہدہ داروں کے نائب نہیں ہیں۔ ناظر اعلیٰ

## مبلغ بہار و اڑیسہ کا پتہ

مکرمی مولوی عبد الغفور صاحب فاضل مبلغ سلسلہ عالیہ احمدیہ کا پتہ تا اطلاع ثانی معرفت جناب حکیم خلیل احمد صاحب امیر جماعت احمدیہ محلہ دلاور پور مونگھیر (بہار) ہوگا۔ بہار و اڑیسہ کی جماعتیں مطلع رہیں۔ اور ان سے فائدہ اٹھائیں۔ ناظر دعوۃ و تبلیغ

## اخبار احمدیہ

**درخواستہائے دعا**:۔ مستری محمد اسمٰعیل صاحب صدیقی قادیان اپنے لڑکے کی صحت کے لئے جو بوجہ خرابی جگر بیمار ہے۔ شریف احمد صاحب قادیان اپنے بھائی ڈاکٹر نور الدین صاحب کی کامیابی کے لئے جنہوں نے گریڈ کا امتحان دیا ہے۔ میر عبد المنان صاحب قادیان اپنی والدہ کی صحت کے لئے۔ عبد الرحیم صاحب لاہور۔ ڈاکٹر محمد عبد الحق صاحب لاہوری کی امتحان میں کامیابی کے لئے جو ۲۷ جون سے ولائت میں دے رہے ہیں۔ درخواست دعا کرتے ہیں۔

**اعلانات نکاح**:۔ حضرت مولوی سید محمد سرور شاہ صاحب نے ۲۶ جون کو بعد نماز عصر مسجد مبارک میں رشیدہ بیگم بنت راجہ عبد العزیز صاحب محلہ دار البرکات قادیان کا نکاح پانچ سو روپیہ مہر پر چودہری غلام حیدر صاحب ولد چودہری کرم الہی صاحب مرحوم ساکن کرم پورہ ضلع شیخوپورہ کے ساتھ پڑھا۔ اللہ تعالیٰ جانبین کے لئے مبارک اور بابرکت کرے۔ خاکسار شبیر محمد بقاپوری کارکن دفتر فنانشل سکرٹری تحریک جدید (۲) ۲۰ جون جناب مولوی سید انعام رسول صاحب نے اپنی برادر زادی عزیزہ بشریٰ خاتون بنت جناب منشی غلام رسول صاحب مرحوم کا نکاح برادرم میاں مولوی محمد زکریا صاحب سے بعوض مہر مبلغ ساڑھے سات سو روپیہ پڑھا۔ دعا ہے۔ کہ مولیٰ کریم یہ نکاح فریقین کے لئے مبارک و بابرکت بنائے۔ خاکسار سید غلام احمد رسول پور سونگھڑہ

الکتاب والحکمۃ

# بعض مضامین کے متعلق قرآن مجید سے استدلال

از حضرت میر محمد اسمٰعیل صاحب

## (۲۴۸) چور کا ہاتھ کاٹو

السارق والسارقۃ فاقطعوا ایدیھما۔ (مائدہ) لوگ کہتے ہیں کہ ہاتھ کاٹنا نہایت سخت سزا ہے۔ مگر یہ وہی لوگ ہیں۔ جن کے اپنے ہاں کبھی چوری نہیں ہوئی۔ اگر عمر بھر کا اندوختہ چور لے جائے اور گھر میں جھاڑو دے جائے پھر پتہ لگے۔ کہ یہ سزا نرم ہے یا سخت جن کے ہاں چوریاں ہوتے دیکھی ہیں ان کو تو صبح یہی کہتے سنا۔ کہ خدا کرے چور کا کچھ نہ رہے۔ یعنی جان۔ مال۔ رشتہ دار سب فنا ہو جائیں۔ اس کے مقابل پر ہاتھ کاٹنا بھلا کیا چیز ہے۔ یہ کہنا۔ کہ چوری کی حد بہت تھوڑی ہے۔ یعنی چند آنہ پر ہاتھ کاٹا جانا لکھا ہے۔

اس کے متعلق یہ عرض ہے۔ کہ چور جب چوری کو نکلتا ہے۔ تو اس کا ارادہ تو یہ نہیں ہوتا۔ کہ میں صرف چھ آنہ کی چوری کروں گا۔ اس کا اپنا مقصد تو یہی ہوتا ہے۔ کہ اگر لاکھ روپیہ ملے۔ تو وہ بھی مال غنیمت ہے۔ پس وہ دل میں پوری صفائی کرنے نکلتا ہے۔ اور جتنا زیادہ ملے۔ اتنا ہی زیادہ خوش ہوتا ہے پس ایسے کے لئے بہترین عبرت یہ ہے کہ آئندہ کے لئے اسے بیکار کر دیا جائے۔ اور ایسی نمایاں سزا دی جائے کہ لوگوں کے لئے باعثِ عبرت ہو۔ نیز یاد رکھو۔ کہ مال کیا ہے۔ مال مادی نتیجہ ہے انسان کی تمام دماغی اور جسمانی محنتوں اور کوششوں کا۔ اور اس مال کے ذریعہ انسان پھر دنیا کی ہر نعمت خرید سکتا ہے سو یہ ہے مال کی اہمیت۔ اور ایسی اہم چیز پر ہاتھ ڈالنے والا قاتل کے دوسرے درجہ پر ہے۔ کیونکہ جان اور اعضاء سے نیچے مال کا درجہ باقی ہر چیز سے اونچا ہے جو حدودِ الٰہی میں رافت کا سوال آ پڑتا ہے۔ اس کی وجہ سے قیام حدود مشکل ہو جاتا ہے۔ اور اسی وجہ سے اکثر مجرم قانونی شکنجہ سے بچ کر نکل جاتے ہیں۔ اور جرائم کی کثرت ہو جاتی ہے۔

## (۲۴۹) ذبح عظیم

وفدیناہ بذبح عظیم (صافات) مشہور ہے۔ اور تفاسیر بھی لکھتی ہیں اس سے مراد جنت کا ایک مینڈھا تھا جو بطور فدیہ اسمٰعیل کی جگہ ذبح کیا گیا۔ اس کا کوئی ثبوت نہیں۔ صرف ایک کہانی ہے۔ کیا یہ ذبح عظیم کم ہے۔ کہ چار ہزار سال سے ہر سال ہزاروں۔ بلکہ لاکھوں جانور اسی قربانی کی یادگار میں ذبح کئے جاتے ہیں۔ اور قیامت تک کئے جائیں گے؟

## (۲۵۰) تین پردے

یخلقکم فی بطون امھاتکم خلقاً من بعد خلق فی ظلمات ثلث (زمر) تمہاری ماؤں کے پیٹوں میں خدا تم کو بناتا ہے۔ اور بڑھاتا ہے۔ تین اندھیروں کے اندر۔ یہ تین اندھیرے۔ یا تین پردے دو طرح کے ہیں۔ ایک تو پیٹ۔ اس کے اندر رحم۔ اس کے اندر جھلیوں کا تھیلہ جس کے اندر بچہ رہتا ہے۔ دوسرے خود یہ جھلیاں بھی تین ہوتی ہیں۔ جن میں ایک Amnion دوسری Chorion اور تیسری Allantois کہلاتی ہے۔

## (۲۵۱) گناہ کی پہچان

انسان کے اندر بھی اللہ تعالےٰ نے نیکی اور بدی کی ایک میزان رکھی ہوئی ہے۔ بغیر سوچے سمجھے۔ یا کسی کے بتائے کے بُری بات فوراً اس کے دل میں ایک کھٹکا پیدا کرتی ہے۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے۔ کہ الاثم ما حاک فی صدرک یعنی گناہ کی پہچان یہ ہے۔ کہ وہ تیرے دل میں کھٹکتا ہے قرآن مجید میں اس کا منبع یہ آیت ہے فالھمھا فجورھا وتقوٰھا۔ (شمس) یعنی برائی۔ اور نیکی کی حس خدا تعالےٰ نے اپنے الہام سے ہر انسان کی فطرت کے اندر مرکوز کر دی ہے۔ ہاں بعد میں بُری صحبت اور بُری تعلیم اور بُرے اعمال سے وہ اس فطرتی حس کو بھی تباہ کر دیتا ہے۔ اور قد خاب من دسّٰھا کا مورد بن جاتا ہے۔

## (۲۵۲) زنیم

ولا تطع کل حلاف مھین ھماز مشاء بنمیم مناع للخیر معتد اثیم۔ عتل بعد ذالک زنیم (قلم) حقیقۃً غور کر کے دیکھو۔ تو انبیاء کے مقابل پر ایسے ہی لوگ لیڈر بن کر کھڑے ہوتے ہیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے متعلق تو ہم نے دیکھ لیا۔ کہ جو بھی نمایاں شرارتیں کرنے والا سخت مقابلہ کرنے والا۔ اور فتنوں اور مخالفتوں کی آگ بھڑکانے والا لیڈر بنا۔ وہ تفتیش پر زنیم ہی نکلا۔ ہاں جو لوگ غلط فہمی سے اختلاف رائے رکھتے۔ یا شرافت کے ساتھ مخالفت کرتے یا دلائل سے مقابلہ کرتے ہیں۔ وہ الگ ہیں۔ ان کا یہاں ذکر نہیں۔

## (۲۵۳) شہاب ثاقب

ومن یستمع الاٰن یجد لہ شھاباً رصدا (جن) قرآن مجید سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ شہاب ثاقب ان شیاطین کے لئے سزا ہے۔ جو ملاء اعلےٰ میں فرشتوں کی باتوں اور کلام الٰہی کا سرقہ کرنے جاتے ہیں۔ اور چونکہ کلام الٰہی انبیاء کے زمانہ میں بہت نازل ہوتا ہے۔ اس لئے اسی زمانہ میں شہاب ثاقب کا بھی زور ہوتا ہے۔ خصوصاً نبی کے تعین کے وقت۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے لکھا ہے کہ جتنے بڑے بڑے اجرام فلکی ہیں۔ مثلاً سورج۔ چاند۔ ستارے۔ سیارے اور زمین سب کے لئے فرشتے بطور روح کے ہیں۔ مثلاً سورج کی روح جبرائیل فرشتہ ہے۔ اور زمین کی روح میکائیل فرشتہ ہے۔ کیونکہ اتنے بڑے متحرک اجسام جن میں عظیم الشان طاقتیں اور تاثیرات ہیں۔ بغیر روح کے محض مردہ نہیں ہو سکتے۔ اس سے یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ خلا میں جو ہزاروں لاکھوں بڑے بڑے اجرام سماوی کے ساتھ اربوں کروڑوں چھوٹے چھوٹے اجرام جنہیں میٹیرز (Meteors) کہتے ہیں۔ اور وہ بھی چکر لگا رہے ہیں۔ ان کے لئے غالباً شیاطین یا جنات بطور ارواح کے ہوں گے۔ جیسے بڑے اجرام کے لئے ملائکہ۔ جب یہ چھوٹے اجرام چکر لگاتے ہوئے بڑے اجرام کے حلقہ کشش میں آ جاتے ہیں۔ یعنی دوسرے لفظوں میں شیاطین کسی فرشتہ کے حلقہ میں آ نکلتے ہیں۔ تو وہ بڑا جرم چھوٹے جرم کو اپنی کشش کی وجہ سے کھینچ لیتا ہے۔ اور پھر نزدیک پہونچ کر وہ چھوٹا جرم بسبب کرۂ ہوائی کی رگڑ کے جل کر راکھ ہو جاتا ہے اس طرح اس شیطان کا جسم اس سے الگ ہو جاتا ہے۔ یعنی اس پر موت وارد ہو جاتی ہے۔ جس طرح انسان کا جسم جب اس کی روح سے الگ ہو جائے۔ تو اسے مردہ کہا جاتا ہے۔

پس چھوٹے اجرام سماوی کا اس طرح جل جانا۔ اور شہاب ثاقب بن جانا گویا اس کے متعلقہ شیطان کے لئے موت کا حکم رکھتا ہے۔ اور یہ موت چونکہ کسی بڑے جرم کے قرب کا نتیجہ ہے۔ اس لئے کہا جاتا ہے۔ کہ فرشتہ کے اثر سے یا اس کے انگارہ پھینکنے سے کسی شیطان کو سزا دی گئی ہے۔

# جناب مولوی محمد علی صاحب سے ایک نہائت اہم سوال

مجھے عرصہ کے بعد "پیغام صلح" کا پرانا فائل دیکھنے کا اتفاق ہوا۔ تو میری نظر جناب مولوی محمد علی صاحب کے ایک خطبہ جمعہ پر پڑی۔ اس خطبہ میں مولوی صاحب نے حسب عادت جماعت احمدیہ کو کوسا ہے۔ اور اسی ضمن میں کہا ہے:-

"مجھے ایسے **بہت سے قادیانی اصحاب** سے ملنے کا اتفاق ہوا ہے جنہوں نے خود کہا۔ کہ ہماری ضمیریں مار دی گئی ہیں۔ ہماری آزادی سلب کر لی گئی ہے۔ ہم اپنی مرضی سے بول نہیں سکتے۔"

(پیغام صلح ۱۷ اکتوبر ۳۷ء)

میں یہ نہیں کہنا چاہتا کہ جناب مولوی صاحب نے غلط بیانی کی ہے یا دیدہ دانستہ خلاف واقعہ بات کہہ دی ہے۔ بلکہ میں نہائت ادب سے مولوی صاحب سے یہ دریافت کرتا ہوں۔ کہ براہ مہربانی ان "بہت سے قادیانی اصحاب" میں سے جو غالباً سینکڑوں ہزاروں ہوں گے۔ صرف دس ایسے اشخاص کے نام بتا دیں۔ جنہوں نے آپ سے مندرجہ بالا بات خود کہی ہو اگر آپ کو دس اشخاص کے نام بتانے میں بھی عذر ہو۔ بلکہ آپ اپنی مصلحت کو خوشی سے ایک نام بھی نہ بتانا چاہیں۔ تو براہِ کرم صرف اس شہر کا نام بتا دیں۔ جہاں کے کم از کم دس "قادیانی اصحاب" نے آپ سے یہ کہا ہو۔ میرے نزدیک آپ کو نام بتانے میں کوئی خطرہ نہیں ہوسکتا۔ کیونکہ یہ مردہ ضمیر والے مسلوب الحریۃ اس قابل نہیں۔ کہ ان سے کسی قسم کا ڈر ہو۔ مگر میں آپ کو مجبور نہیں کرتا۔ اس لئے آپ صرف اس شہر کا ہی نام بتا دیں۔ لیکن اگر آپ نہ ان "بہت سے قادیانی اصحاب" میں سے دس کے نام بتائیں۔ اور نہ ہی ان کے شہر کا پتہ دیں۔ تو فرمایئے ہم آپ کے بیان کو غلط اور خلاف واقعہ قرار دینے میں معذور ہیں یا نہیں؟ میری دانست میں کوئی قادیانی نہ واقع میں ایسا ہے۔ نہ ایسا کہہ سکتا ہے۔ ہر احمدی کا ضمیر زندہ اس کی آزادی قائم ہے۔ اور وہ اپنی مرضی سے بول سکتا اور بولتا ہے۔ ورنہ اگر قادیانی اصحاب ایسے ہی مردہ ضمیر ہوتے۔ تو وہ آج تک غیر مبایعین میں کیوں نہ شامل ہو جاتے۔ ہاں اتنا ضرور ہے۔ کہ خدا کے رسول کے تخت گاہ سے تعلق رکھنے والے با ادب ہیں۔ کیونکہ ان کے آقا نے ہمیشہ یہی سبق دیا ہے ع

گر حفظ مراتب نہ کنی زندیقی

اگر اس حفظِ مراتب کو کوئی نادان مردہ ضمیری خیال کرتا ہے۔ تو یہ اس کا اپنا قصور ہے۔ ہاں اگر آزادی اس چیز کا نام ہے۔ کہ جس کو امیر بنایا جائے اس سے ایسا سلوک کیا جائے۔ کہ وہ استعفیٰ پیش کرنے پر مجبور ہو جائے۔ تو معاف فرمایا جائے۔ ہم اس آزادی کے قائل نہیں۔ یہ آزادی اہلِ پیغام ہی کو مبارک ہو۔

مختصر یہ کہ میں مولوی صاحب کے بیان کی تصدیق کے لئے ان سے دس ایسے "قادیانی اصحاب" کے نام یا کم از کم ان کے شہر کا نام دریافت کرتا ہوں کیا مولوی صاحب اس نہائت اہم سوال کا جواب دیں گے۔

خاکسار ابوالعطاء جالندھری

# جناب مولوی محمد علی صاحب جواب دیں!

"پیغام صلح" "مسیح موعود نمبر" مجریہ ۲۶ مئی ۱۹۳۸ء میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ایک تحریر اس مضمون کی درج کی گئی ہے۔ کہ میری زندگی تک انجمن مجھے بعض معاملات کی صرف اطلاع دے دیا کرے۔ اور بعد میں ہر ایک امر میں صرف اس انجمن کا اجتہاد کافی ہوگا۔ اس تحریر کے متعلق اخبار مذکور میں لکھا ہے۔ "افسوس قادیانی اصحاب نے حضرت اقدس کے دیگر متعدد ارشادات و احکام کی طرح اس وصیت کو بھی فراموش کر دیا۔ اور ایک مطلق العنان خلافت کی گدی قائم کی گئی۔ اور یورپ ورومًا کی طرح خلیفہ کو تمام سیاہ و سفید کا مالک قرار دیا گیا۔ ان کا یہ طرز عمل اسلام کی روح اور حضرت اقدس کے منشاء کے سراسر خلاف ہے"۔ ص۹

مگر جناب مولوی محمد علی صاحب امیر جماعت غیر مبایعین سے گزارش ہے کہ

اول۔ یہ تحریر ۲۷ اکتوبر ۱۹۰۷ء کی ہے۔ اس وقت سے لیکر ۱۴ مارچ ۱۹۱۴ء تک آپ اس کا کیا مفہوم سمجھتے رہے۔

دوم۔ اس تحریر (جو بقول پیغام صلح خلافت کی تردید کرتی ہے۔) کی موجودگی میں پھر حضرت مولانا نورالدین رضی اللہ عنہ کو خلیفہ کیوں تسلیم کیا۔

سوم۔ کیا جناب اس تحریر کا یہی مطلب سمجھتے تھے۔ جواب سمجھتے ہیں۔ اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا جناب پر حق پوشی کا الزام عائد نہیں ہوتا۔ جو مومنانہ جرأت اور شان کے منافی ہے۔ اگر جواب نفی میں ہے تو کیا اب جناب یہ جرأت رکھتے ہیں۔ کہ پہلی خلافت کے انتخاب کو غلط قرار دیں۔

چہارم۔ جناب کے نزدیک یہ تحریر محکمات سے ہے۔ یا الوصیت والی تحریر جس کی بناء پر اعلان ہوا تھا۔ کہ "حضور علیہ السلام کا جنازہ قادیان میں پڑھا جانے سے پہلے آپ کے وصایا مندرجہ الوصیت کے مطابق حسب مشورہ معتمدین صدر انجمن احمدیہ موجودہ قادیان و اقرباء حضرت مسیح موعود باجازت حضرت ام المومنین کل قوم نے جو قادیان میں اور جس کی تعداد اس وقت بارہ سو تھی والا مناقب حضرت حاجی الحرمین الشریفین جناب حکیم نورالدین سلمہ کو آپکا جانشین اور خلیفہ قبول کیا۔ اور آپ کے ہاتھ پر بیعت کی۔ . . . بالاتفاق خلیفۃ المسیح قبول کیا"۔ (بدر ۲ جون ۱۹۰۸ء)

پنجم۔ کیا یہ پہلا اجماع جو جماعت احمدیہ کے مقدس لوگوں کا تھا۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیش نظر تحریر کی خلاف ورزی کی بناء پر ضلالت اور گمراہی نہیں تھا۔ اگر گمراہی تھا تو **لا یجمع امتی علی ضلالۃ** فرمان نبوی صلے اللہ علیہ وسلم کیونکر صحیح ہوسکتا ہے۔ اگر گمراہی نہیں تھا۔ تو اب اسے کیوں ضلالت بنایا جاتا ہے؟

ششم۔ موجودہ خلافت کو آپ لوگ "ایک مطلق العنان خلافت کی گدی" بتاتے ہیں۔ اس اعلان کی بناء پر جو آپ کی طرف سے کیا گیا کہ "خلیفۃ المسیح کی بیعت ہم لوگوں نے جو سلسلہ احمدیہ میں داخل ہیں کی۔ اور اس لئے حضرت خلیفۃ المسیح کے جملہ احکام کو خواہ وہ مسائل کے بارے میں ہوں۔ یا کسی اور بارے میں۔ ان سب لوگوں کے لئے ماننا ضروری قرار دیا گیا۔ جنہوں نے آپ کے ہاتھ پر بیعت کی"۔ (ایک نہائت ضروری اعلان ص۱)

"یہ بیعت اللہ تعالے کے ساتھ روحانی تعلق بڑھانے کے لئے حضرت خلیفۃ المسیح جیسے پاک وجود کی دعاؤں سے فائدہ اٹھانے کے لئے اور آپ کے علم و فضل کے آگے سر نیچا کرنے کے لئے تھی۔ اور اسلئے ضروری تھا کہ مرید اپنے آپکو مرشد کے سامنے ایک بے جان کی طرح ڈال دے۔ اور اپنی جملہ خواہشات کو اس کے سپرد کر دے"۔

(اعلان مذکورہ ص۱۰-۱۱)

کیا پہلی خلافت مطلق العنان گدی نہیں تھی۔ اور اس گدی کے قائم کرنے والے من سنّ سنۃ سیئۃ فلہ وزرھا و وزر من عمل بھا کی وعید کے مستحق نہیں بنتے؟؟

ہفتم۔ کیا یہ درست ہے کہ حضرت خلیفۃ المسیح نے اپنی وفات سے قبل اپنی ایک وصیت در بارہ خلافت آپ سے متعدد بار پڑھوائی کیا آپ سے اس کے متعلق استصواب بھی فرمایا تھا یا نہیں۔ اگر فرمایا تھا تو آپ نے اس وصیت سے اتفاق رائے کیا تھا یا اختلاف۔ براہ مہربانی ان امور کے جواب عنائت کئے جائیں۔

خاکسار عبدالرحمن مبشر مولوی فاضل

حفظان صحت

# جسم انسانی کیلئے ایک آسان اور ضروری علاج

قولون ( colon ) یعنی انسان کی بڑی آنت پانچ فٹ کے قریب لمبی ہوتی ہے۔ جس کا آخری حصہ اکٹم اور بیرونی سرا مقعد کہلاتا ہے۔ جسم انسانی کی غلاظت اور ردی مواد رفع کرنے اور بہالے جانے کے لئے قدرت نے کولن کو ایک بدرَو بنایا ہے۔ جہاں تمام فضلہ اور قابل اخراج مادہ پھینکا جاتا ہے۔ بدرَو اور نالیوں کو اگر بخوبی صاف نہ کیا جائے۔ تو ان کی تہ اور کناروں پر کثافت جم جاتی ہے جس میں مختلف جراثیم اور کیڑے مکوڑے پیدا ہوکر شہر کی فضا بگڑتی ہے۔ اور کئی بیماریاں پھیلتی ہیں۔ یہی حالت انسانی بدرَو یعنی کولن کی ہے۔

آج کل "مہذب" دنیا میں بہت کم اشخاص ایسے ملیں گے۔ جن کا کولن صاف حالت میں ہو۔ ڈاکٹر ٹرنر ایم۔ ڈی لکھتے ہیں۔ کہ پاخانہ کا روزانہ آجانا اس بات کی علامت نہیں ہے۔ کہ کولن صاف ہے۔ کیونکہ بسا اوقات بڑی آفت کے درمیان میں پاخانہ کے گزرنے کے لئے تھوڑی سی جگہ ہوتی ہے۔ جس میں سے نیچے کا تھوڑا سا مواد خارج ہوتا ہے۔ اور اُوپر سے اتنا فضلہ اور آجاتا ہے۔ اور اس طرح کولن بھرے کا بھرا ہی رہتا ہے۔ بہت لوگ غلاظت سے لدے ہوئے اس پانچ فٹ لمبے تھیلے کو سالہا سال تک اطمینان سے لئے پھرتے ہیں۔

## آٹو انٹوکسیکیشن

کولن کی اندرونی سطح پر عروق جاذبہ ہوتے ہیں۔ جو کولن کے مواد کو چوستے رہتے ہیں۔ فضلہ کولن میں زیادہ دیر تک رہنے سے متعفن اور زہریلا ہوجاتا ہے عروق جاذبہ کے ذریعہ یہی سڑا ہوا۔ بدبودار۔ غلیظ اور جراثیم سے لدا ہوا مادہ دوبارہ خون میں ملتا رہتا ہے جس سے خون ناصاف اور غیر صالح ہوجاتا ہے۔ اس حالت کو طبی اصطلاح میں آٹو انٹوکسیکیشن یعنی اپنے جسم میں اپنا ہی زہر سرایت کرجانا کہتے ہیں۔ جس کے نتیجہ میں بے شمار عوارضات لاحق ہوتے ہیں۔

## قبض کے چند نقصانات

( ا ) ردی مواد اور فاسد مادہ سے لدا ہوا۔ خون جب دل میں پونچتا ہے۔ تو اسے اپنے مفروضہ کام سے بہت زیادہ کام سرانجام دینا پڑتا ہے جس کے نتیجہ میں دھڑکن اور دل کی دیگر بیماریاں نمودار ہوتی ہیں۔ طبیعت پژمردہ اور ڈرپوک ہوجاتی ہے۔

( ب ) کولن کے بھرے رہنے اور بوجھل ہونے سے اردگرد کے اعضاء طحال پھیپھڑوں۔ اعضائے تناسل زنانہ۔ رحم مثانہ اور فوطوں وغیرہ پر بہت دباؤ پڑتا ہے جس سے ان کے افعال میں نقص واقع ہوجاتا ہے جس کے نتیجہ میں ناف کا ٹل جانا۔ اپنڈے سائٹس سنگِ گردہ و مثانہ۔ بواسیر اور دیگر بہت سی امراض پیدا ہوتی ہیں۔ جب گردے کمزور ہوجائیں۔ تو وہ یورک ایسڈ خارج نہیں کرسکتے۔ جس کے باعث نقرس گنٹھیا اور جوڑوں کی دردیں ہونے لگتی ہیں۔

( ج ) یہ مواد خون میں مل کر جگر کے فعل اور بائل کی پیدائش میں رکاوٹ پیدا کرتا ہے۔ اور نتیجۃً یرقان۔ ضعف جگر استسقاء اور دیگر امراض جگر ظاہر ہوتے ہیں۔

( د ) کولن کے متعفن فضلات اور سڑے ہوئے مواد میں دق کے جراثیم پائے گئے ہیں۔ دوران خون کے ساتھ ان کا پھیپھڑوں میں پونچنا بدیہی امر ہے۔ اگر معمول میں قوتِ مقابلہ کافی نہ ہوگی۔ تو دق وسل کی بنیاد پڑجانا یقینی ہے۔

( ہ ) جب کولن اپنا مفروضہ کام سرانجام نہ دے رہی ہو۔ تو اس کا بوجھ پھیپھڑوں اور جلد پر پڑتا ہے۔ اور انہیں زیادہ کام کرنا پڑتا ہے۔ جس کے نتیجہ میں پھیپھڑہ اور جلد کے عوارضات پیدا ہوتے ہیں دائمی قبض کے مریضوں کو کھانسی اور زکام بھی اکثر دائمی رہتا ہے۔ جو بگڑ کر دمہ۔ دق اور سل جیسے خطرناک امراض کی صورت اختیار کر لیتا ہے۔ ایسا ہی طرح طرح کی جلدی بیماریاں پھوڑے داد۔ چنبل وغیرہ نمودار ہوتی ہیں۔

( و ) اعصاب کا مرکز و منبع دماغ ہے خون اعصاب کی پرورش بھی کرتا ہے۔ ان کی خوراک کے لئے جب غیر صالح خون ہو جو کولن کے زہر جذب کرنے کے باعث ردی اجزا سے لدا ہوا ہو۔ تو اس کے باعث سردرد۔ نسیان۔ کند ذہنی۔ جنون۔ پاگل پن۔ فالج لقوہ مرگی اور دیگر اعصابی و دماغی امراض لاحق ہونا لازمی چیز ہے۔

( ز ) کولن کی روکاوٹ خرابی خون کی جڑ ہے۔ اس کے باعث سُستی۔ بے خوابی۔ تھکان اور اعضا شکنی رہتی ہے۔ پھوڑے پھنسیاں۔ خارش وغیرہ نکلتی ہے۔

صفائی خون کے لئے مصفی خون عرق عشبہ۔ چرائتہ اور سارسپریلا کی بوتلوں کی بوتلیں خالی کرنے والوں کو غور کرنا چاہیئے۔ کہ جب ان کے پیٹ میں پانچ فٹ کے قریب لمبی متعفن اور ردی مادہ سے بھرپور کولن موجود ہے۔ جو ہمیشہ خون کو زہریلا جاگ لگانے میں مصروف ہے۔ تو ایسی حالت میں وہ عرق اور ادویہ کیا نتیجہ پیدا کرسکتی ہیں۔؟ یاد رکھیئے! کہ جب تک آپ اندر کی صفائی پر توجہ نہ دیں گے۔ اور خاص کر کولن سے خطرناک مواد کے انبار دور نہ کریں گے حقیقی فائدہ کبھی نہ ہوگا

## اندرونی غسل

بہت لوگ نہانے دھونے اور بیرونی غسل پر ضرورت سے بھی زیادہ زور دیتے ہیں۔ جسم کو مَل مَل کر دھوتے صابن۔ کریم۔ پوڈر۔ اور عطریات کا دن رات استعمال کرتے ہیں۔ لیکن اندرونی غسل کی ذرا پرواہ نہیں کرتے حالانکہ یہ بیرونی غسل سے بدرجہا ضروری اور فائدہ بخش ہے۔ جس شخص کا کولن سالہا سال سے سڑے ہوئے متعفن مواد سے بھرا چلا آتا ہو۔ وہ ہزاروں صابن ملے۔ پوڈر و کریم لگائے یا عطر و لیونڈر میں غرق رہے حقیقی پاکیزگی اور نفاست کا مالک نہ بن سکے گا۔ اس کے پسینہ اور تنفس کی ناقابل برداشت بو ہر وقت اندر کی ناگفتہ بہ حالت کا ڈھنڈورہ پیٹتی رہے گی۔

## قبض کشا دوائیاں

آپ یہ خیال نہ کریں۔ کہ جلاب اور قبض کشا ادویہ کے استعمال سے آپ کولن کے زہریلے مواد سے پیدا ہونے والے بدنتائج سے محفوظ ہوجائیں گے کولن کے کناروں پر دیر سے جما ہوا سلیٹ کی مانند سخت مادہ اس طرح خارج نہ ہوگا۔ جلاب کے بعد یہ دوائیاں قبضیت کو اور بڑھا دیں گی۔ اور آپ فائدہ کی بجائے نقصان اٹھائیں گے آپ نے کبھی سوچا ہے۔؟ کہ جمال گوٹہ کی ایک چھوٹی سی گولی سے آٹھ دس پتلے دست جو آتے ہیں۔ یہ اتنا پانی کہاں سے آتا ہے۔؟ یہ خون کا سیال حصہ ہوتا ہے۔ جو دوائی سے پیدا ہونے والی خراش دور کرنے کے لئے اور آنتیں دھونے کے لئے قدرتی منشا سے آموجود ہوتا ہے۔ یہی وجہ ہے۔ کہ ایسے ایک دو دستوں کے بعد آدمی نڈھال اور کمزور ہوجاتا ہے۔

جلاب آور ادویہ سے کولن صاف کرنے والوں کی مثال اس شخص سی ہے۔ جو اپنے کمروں کے فرش دھونے کے لئے پانی کی بجائے کیوڑہ و بید مشک کا استعمال شروع کردے یا چراغ میں معمولی تیل کی بجائے عطریات جلایا کرے۔ مائیت خون جیسی جوہر زندگی کا کولن کی صفائی کے لئے ضیاع اس سے بھی بڑھ کر جہالت اور بے وقوفی ہے

خاکسار۔ عبدالقیوم خان بٹالہ

# احمدیہ انجمنوں کے جدید عہدہ داروں کی منظوری



مندرجہ ذیل انجمنوں کے لئے حسب ذیل عہدہ دار تاریخ اشاعت اعلان ہذا سے ۳۰؍اپریل ۱۹۴۱ء تک کے لئے منظور کئے جاتے ہیں۔ سابقہ عہدہ داروں کو چاہئے۔ کہ فوراً مکمل ریکارڈ کے ساتھ ان کو اپنے اپنے کام کا چارج دے دیں۔

## قادیان دارالامان

جنرل پریذیڈنٹ مولوی عبدالرحمٰن صاحب مولوی فاضل

## ظفروال

پریذیڈنٹ چوہدری ولی داد خان صاحب

سکرٹری مال محمد امیر صاحب

سکرٹری تبلیغ چوہدری قائم الدین صاحب

" تعلیم و تربیت " "

محصل " محمد شفیع صاحب

## چک نمبر ۹۹ شمالی سرگودھا

سکرٹری تبلیغ حمید احمد صاحب مدرس

" تعلیم و تربیت میاں غلام احمد صاحب

" مال چوہدری سلطان احمد صاحب بسرا

" محاسب " "

" مال تحریک جدید مولوی غلام احمد صاحب گوندل

" عام " چوہدری غلام رسول صاحب بسرا

امام الصلوٰۃ حافظ احمد الدین صاحب

## بانڈی پورہ کشمیر

پریذیڈنٹ خواجہ ثناء اللہ صاحب

سکرٹری مال } مختار احمد صاحب بٹ

" تعلیم و تربیت }

" امور عامہ }

" امور خارجہ }

محصل عبدالقدیر صاحب بٹ

## کھیوے والی ضلع گوجرانوالہ

پریذیڈنٹ چوہدری سردار خان صاحب

جنرل سکرٹری " احمد خان صاحب

سکرٹری تبلیغ مستری علی احمد صاحب

" تعلیم و تربیت } " "

امام الصلوٰۃ } " "

## محمود آباد سندھ

سکرٹری امور عامہ ڈاکٹر احمد الدین صاحب

## چکوال ضلع جہلم

پریذیڈنٹ خواجہ شمس الدین صاحب

سکرٹری مال میاں عطاء الرحمٰن صاحب

## پنڈدادنخان ضلع جہلم

پریذیڈنٹ } ابوالفضل ملک محمد لمبین صاحب حافظ

سکرٹری مال ماسٹر احمد خان صاحب

" تبلیغ مستری شرف الدین صاحب

" امور عامہ چوہدری شیر محمد صاحب

" امور خارجہ " ممتاز نبی صاحب

## خوشاب ضلع شاہپور

امین ملک ہدایت اللہ خان صاحب

محاسب ملک نصر اللہ خان صاحب

## بنگہ ضلع جالندھر

سکرٹری تبلیغ مولوی شریف احمد صاحب

## ڈنگہ ضلع گجرات

پریذیڈنٹ میاں احمد الدین صاحب

سکرٹری مال " "

" تبلیغ بابو عطا محمد صاحب

" تعلیم و تربیت میاں محمد صغیر صاحب

" امور عامہ شیخ فیروز الدین صاحب

## گوٹریالہ ضلع گجرات

پریذیڈنٹ حافظ امام الدین صاحب

سکرٹری تبلیغ منشی سلطان عالم صاحب

" تعلیم و تربیت " " "

" مال " " "

" عام تحریک جدید " " "

" مال " " " "

امام الصلوٰۃ " "

محصل میاں علم دین صاحب

## چک نمبر ۳۵ جنوبی سرگودھا

پریذیڈنٹ ہدایت اللہ صاحب

سکرٹری مال منشی محمد اسمٰعیل صاحب

" تبلیغ ملک محمد حسین صاحب چک نمبر ۴۸ جنوبی

" تعلیم و تربیت مولوی نظام الدین صاحب

" وصایا "

جنرل سکرٹری وغیرہ } چوہدری ہدایت اللہ صاحب

## دھرم کوٹ بگہ

پریذیڈنٹ شیخ جلال الدین صاحب

سکرٹری مال منشی عبدالغنی صاحب

" تبلیغ مولوی نواب الدین صاحب

محصل ۱- میاں نورالدین صاحب

" ۲- محمد فضل الدین صاحب

" ۳- مرزا غلام حیدر صاحب

" ۴- محمد اکرم صاحب

## مبارک آباد سندھ

پریذیڈنٹ مولوی قدرت اللہ صاحب

سکرٹری مال حکیم عبدالغنی صاحب

" امور عامہ " "

" تعلیم و تربیت مولوی قدرت اللہ صاحب

" تبلیغ مولوی عبید اللہ صاحب بقاپوری

محصل چوہدری عبدالرحیم صاحب دکاندار

## پنڈی چری (شیخوپورہ)

پریذیڈنٹ میاں روشن دین صاحب

سکرٹری ضیافت " "

" مال میاں محمد الدین صاحب

" تحریک جدید " "

" تعلیم و تربیت میاں عبدالرحمٰن صاحب

" تبلیغ " "

خطیب " "

امام میاں محمد رمضان صاحب

محصل " ولی محمد صاحب

## جلہ ارائیں ضلع ملتان

پریذیڈنٹ }

آڈیٹر } مولوی سلطان محمود صاحب

خطیب }

سکرٹری مال } میاں واحد بخش صاحب

محاسب }

سکرٹری امور عامہ عبدالعزیز صاحب

## چک نمبر ۹۸ شمالی سرگودھا

سکرٹری مال } چوہدری پیر احمد صاحب آبادکار

" امور عامہ }

" تبلیغ } ملک غلام نبی صاحب

" وصایا }

" تعلیم و تربیت } منشی محمد علی صاحب

امام الصلوٰۃ }

امین منشی مہتاب الدین صاحب

سکرٹری ضیافت میاں محمد فاضل صاحب

محصل چوہدری فتح علی صاحب

ممبران پنچایت " نتھے خان صاحب

چوہدری پیر احمد صاحب

منشی محمد علی صاحب

## بھلوال ضلع شاہپور

پریذیڈنٹ ملک غلام نبی صاحب

سکرٹری عام تحریک جدید } "

" وصایا } "

" مال } مستری محمد الدین صاحب

" تحریک جدید }

" تبلیغ شیخ عبدالرحیم صاحب

## لودھی ننگل چک نمبر ۲۰۹

پریذیڈنٹ ڈاکٹر چوہدری نور احمد صاحب

سکرٹری مال چوہدری غلام حسین صاحب

" عام تحریک جدید " غلام رسول صاحب

## محمد آباد سندھ

پریذیڈنٹ ملک گل محمد صاحب

سکرٹری تبلیغ " "

" مال چوہدری رحمت علی صاحب

" تعلیم و تربیت بابو عنایت محمد صاحب

" وصایا مولوی غلام صادق صاحب

" امور عامہ بابو عنایت محمد صاحب

" تحریک جدید عام ملک گل محمد صاحب

" مال چوہدری رحمت علی صاحب

## پاڈنگ سماٹرا (Padang)

President E. M. Yoesoef Ladng.

## پراونشل انجمن احمدیہ صوبہ بہار

جنرل سکرٹری مولوی عبدالباقی صاحب ایم اے

سکرٹری تبلیغ " سید غلام مصطفیٰ صاحب

" تعلیم و تربیت } مولوی محمد ظریف صاحب ایم اے بی ایل

" امور عامہ } مولوی اختر علی صاحب ریٹائرڈ انسپکٹر پولیس

" امور خارجہ "

" مال مولوی سید وزارت حسین صاحب

" ضیافت " سید عبدالغفار صاحب

" تالیف و تصنیف مولوی حکیم خلیل احمد صاحب

" وصایا مولوی سید وزارت حسین صاحب

محاسب " "

آڈیٹر - مولوی اکرام الحق صاحب بی ایس سی

امین - مولوی سید عبدالقادر صاحب

نوٹ:- سکرٹریان تحریک جدید کے اسماء جلد ارسال کئے جائیں۔

(ناظر اعلیٰ)

# وصیتیں

**نمبر ۵۰۳۶** میں محمد ابراہیم ولد شیخ دلاور علی قوم شیخ عمر ۲۵ سال تاریخ بیعت ستمبر ۱۹۳۱ء ساکن قادیان ڈاکخانہ خاص ضلع گورداسپور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج مورخہ ۳ مئی ۱۹۳۸ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میں وصیت کرتا ہوں۔ کہ میری منقولہ و غیر منقولہ جائیداد کوئی نہیں ہے۔ اگر میری وفات کے بعد کوئی جائداد ثابت ہو جائے۔ تو صدر انجمن احمدیہ کو حق حاصل ہے۔ کہ وہ اس کا ۱/۱۰ حصہ وصول کرلے نیز میں دفتر ناظم تجارت تحریک جدید میں ملازم ہوں۔ اور میری موجودہ تنخواہ دس روپیہ ماہوار ہے۔ اس کا ۱/۱۰ حصہ میں صدر انجمن احمدیہ قادیان میں دیتا رہونگا یا اگر میری تنخواہ بڑھ جائے۔ یا کوئی اور آمدنی ہو۔ تو اس کا بھی ۱/۱۰ حصہ صدر انجمن احمدیہ کو دیتا رہوں گا۔

العبد۔ محمد ابراہیم بقلم خود دفتر ناظم تجارت تحریک جدید قادیان۔

گواہ شد:۔ مرزا محمد یعقوب وائس پریذیڈنٹ حلقہ مسجد مبارک قادیان ۳/۵/۳۸

گواہ شد:۔ محمد شاہزادہ خان مولوی فاضل سیکرٹری تحریک جدید مسجد مبارک قادیان ۳/۵/۳۸

**نمبر ۵۰۶۲** ۔ میں محمد اسماعیل خالد ولد چوہدری محمد ابراہیم قوم گوجر کٹھانہ عمر بائیس سال پیدائشی احمدی ساکن اسماعیلیہ ڈاکخانہ ڈنگہ ضلع گجرات بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۲ مئی ۱۹۳۸ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میری اسوقت کوئی جائداد نہیں۔ میرا گزارہ ماہوار الاؤنس پر ہے۔ جو مجھے دفتر تحریک جدید سے ۲۰/- روپیہ ماہوار کی صورت میں ملتا ہے۔ میں اپنی ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ باقاعدہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان دارالامان کرتا رہوں گا۔ اور میں یہ بھی وصیت کرتا ہوں۔ کہ میری وفات پر میری جسقدر جائداد ثابت ہو۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی بھی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ لہذا یہ وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں

العبد:۔ چوہدری محمد اسماعیل خالد کارکن تحریک جدید ۲۲/۵/۳۸

گواہ شد:۔ چوہدری محمد احمد کارکن تحریک جدید قادیان ۲۲/۵/۳۸

گواہ شد:۔ چوہدری امیر احمد کارکن دفتر پرائیویٹ سیکرٹری قادیان ۲۲/۵/۳۸

**نمبر ۶۰۰۶** میں شریفہ قدسیہ زوجہ قریشی محمد صالح سابق مبلغ سندھ قوم آرائیں عمر تقریباً ۱۸ سال پیدائشی احمدی ساکن محلہ دارالرحمت قادیان ڈاکخانہ خاص ضلع گورداسپور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۵ جون ۱۹۳۸ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

میری موجودہ جائداد اسوقت مبلغ ۲۰۰/- روپیہ کی ہے۔ جو کہ بصورت مہر میرے خاوند مولوی محمد صالح صاحب علوی سابق مبلغ سندھ کے ذمہ بطور قرض سب کا سب قابل وصول ہے۔ میں اس کے ۱/۹ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں۔ اس کے سوا بوقت وفات اگر کوئی اور بھی میری جائداد منقولہ یا غیر منقولہ ثابت ہوگی۔ تو اسکے بھی ۱/۹ حصہ کی مالک صدر انجمن مذکور ہوگی۔ یہ میری آخری وصیت ہے۔ جو ہر طرح صحیح اور قابل عملدرآمد ہے میرے ورثاء کو اس کے ردّ و بدل کا کوئی اختیار نہیں ہوگا۔

الامتہ:۔ شریفہ قدسیہ زوجہ محمد صالح علوی سکونتی محلہ دارالرحمت قادیان ۱۵/۶/۳۸

گواہ شد۔ قریشی محمد صالح سابق مبلغ سندھ سکونتی محلہ دارالرحمت قادیان ۱۵/۶/۳۸

گواہ شد: ظہور حسین معلم نصرت گرلز ہائی سکول قادیان ۱۵/۶/۳۸

# ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں



**سری نگر** ۲۸ جون مسلم کانفرنس جموں و کشمیر کی ورکنگ کمیٹی نے ۵۲ گھنٹوں کی سرگرم بحث و تمحیص کے بعد یہ قرار دیا ہے کہ ورکنگ کمیٹی جنرل کونسل سے سفارش کرتی ہے۔ کہ کانفرنس کے نام اور آئین میں اس طرح تبدیلی کی جائے۔ کہ تمام وہ لوگ جو اس سیاسی جد و جہد میں شریک ہونا چاہیں۔ بلا امتیاز مذہب و ملت اس کانفرنس کے ممبر بن سکیں غیر مسلم قوم پرست لیڈر اس فیصلہ پر اظہار اطمینان کر رہے ہے اور کہہ رہے ہیں۔ کہ اب شیخ محمد عبد اللہ ہندوؤں سکھوں اور مسلمانوں کے مشترکہ لیڈر ہو گئے۔

**شملہ** ۲۸ جون۔ واردھا کی تعلیمی سکیم پر غور کرنے والے بورڈ میں شریک ہونے کے لئے جو کانگرسی وزیر یہاں آئے ہوئے ہیں۔ ان کو ڈی۔اے۔وی سکول کے ہال میں ایڈریس دیا گیا جس میں کہا گیا۔ کہ آٹھ کانگرسی صوبوں میں آفتاب ضیا پاشیاں کر رہا ہے۔ مگر پنجاب میں سیاسی تاریکی چھائی ہوئی ہے۔

**پٹنہ** ۲۸ جون۔ مقدمہ سازش لاہور میں صوبہ بہار کے ایک نوجوان کنول ناتھ تیواڑی کو عمر قید کی سزا ہوئی تھی۔ اور وہ بانکی پور ڈسٹرکٹ جیل میں محبوس تھا۔ مگر حکومت پنجاب کے حکم کے تابع آج اسے رہا کر دیا گیا۔

**کلکتہ** ۲۸ جون۔ صوبہ بنگال میں کوآپریٹو بنکوں کی حالت کو استوار کرنے کی غرض سے حکومت بنگال تین کروڑ روپیہ قرض لے رہی ہے۔

**حیدر آباد** ۲۸ جون۔ حیدر آباد اسمبلی میں آٹھ سال کی بحث و تمحیص کے بعد ایک بل منظور ہوا ہے۔ جس کے ذریعہ ہندو بیوہ عورتوں کو از سر نو شادی کرنے کا حق دیا گیا ہے۔ حضور نظام نے اس کی آخری منظوری دیدی ہے۔ جس بیوہ کی عمر سولہ سال سے کم ہو۔ وہ شادی نہیں کر سکتی۔ عورت کے لئے بلوغت کی عمر سولہ سال قرار دی گئی ہے۔

**شملہ** ۲۸ جون۔ مادھوپور کے قریب ۷ جون کو پنجاب میل کو جو حادثہ پیش آیا تھا۔ اس کے متعلق سینئر گورنمنٹ انسپکٹر نے اپنی رپورٹ میں لکھا ہے کہ لائن کو خراب کر کے دیدہ دانستہ طور پر ٹرین کو تباہ کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔

**جبل الطارق** ۲۸ جون ہسپانوی سمندروں میں برطانوی جہازوں پر بمباری کے متعلق جنرل فرینکو نے ایک بیان شائع کیا ہے۔ کہ صرف ان برطانوی جہازوں پر بمباری کی جاتی ہے۔ جو ناجائز اور ممنوعہ اشیاء لاتے ہیں۔ اور تجویز پیش کی ہے۔ کہ کسی محفوظ بندرگاہ پر ایک جگہ مخصوص کر دی جائے۔ جہاں ایک غیر جانبدار کمیشن کے ماتحت تمام غیر ملکی جہاز محفوظ ہوں۔ اور اگر کسی جہاز میں ممنوعہ مال ہو۔ تو وہ بھی وہیں اتار دیا جائے۔

**بیروت** ۲۷ جون شام کے عربی جرائد نے ایک عجیب خبر شائع کی ہے کہ ملک شام کو تین حصوں میں منقسم کرنے کی تجاویز ہو رہی ہیں۔ اسکندرونہ حلب اور سنجق کے علاقے ٹرکی کو دیدیئے جائیں گے ساحل بلاد علوس شام کے ماتحت رہے گا۔ اور باقی حصہ شرق اردن اور فلسطین کے ساتھ ملا کر ایک جدید حکومت کی جائے گی۔

**لنڈن** ۲۸ جون۔ مسٹر بٹلر نائب وزیر خارجہ نے دارالعوام میں ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے کہا۔ کہ حکومت برطانیہ اور حکومت فرانس نے حکومت جاپان پر واضح کر دیا ہے کہ اگر اس نے جزیرہ ہینیام پر قبضہ کر لیا۔ تو نہایت نامناسب الجھنیں پیدا ہو جائیں گی۔ اور اس معاملہ میں برطانیہ اور فرانس ایک دوسرے کو امداد دیں گے۔

**انگورہ** ۲۷ جون۔ آئندہ اکتوبر میں جمہوریہ ترکی کی پندرھویں سالگرہ منائی جائے گی۔ اس موقعہ پر ان ڈیڑھ سو افراد کو ملک میں واپسی کی اجازت کا اعلان کر دیا جائے گا جو موجودہ حکومت کے مخالف ہونے کی وجہ سے جلاوطن کئے جا چکے ہیں۔ اور مختلف ممالک میں غربت کی زندگی بسر کر رہے ہیں۔ اور جن میں بعض جلیل القدر ارباب سیاست اور حربی صلاحیت رکھنے والے لوگ بھی ہیں

**انگورہ** ۲۸ جون۔ ترکی وزارت حربیہ نے بری اور فضائی فوج میں پندرہ ہزار سپاہیوں اور افسروں کا اضافہ کرنے کا فیصلہ کیا ہے نیز تین سو بمبار طیاروں کی تیاری کا۔

**شملہ** ۲۸ جون۔ آج نیا پریس بل اسمبلی میں پیش ہونا تھا۔ اجلاس سے پیشتر بھی اخبار نویسوں کے وفد نے وزیر اعظم سے ملاقات کی۔ اور قرار دیا کہ بل کو فی الحال پیش نہ کیا جائے اور کہ جرنلسٹس ایسوسی ایشن خود بخود ایسے اخبارات کے خلاف شدید اقدام کرے گی جو شر انگیزی کے مرتکب ہونگے۔ چنانچہ وزیر اعظم نے آج اسمبلی میں اعلان کر دیا کہ میں نے فیصلہ کیا ہے کہ اس بل کی منظوری کی تحریک اس اجلاس میں نہ کی جائے۔

**کلکتہ** ۲۸ جون۔ بنگال نارتھ ویسٹرن ریلوے کے ایک سٹیشن پر جب ڈاک کے تھیلے گاڑی میں رکھے جا رہے تھے چند آدمی ایک تھیلہ چھین کر بھاگ گئے

**یروشلم** ۲۷ جون۔ فوجی حکام نے مسلمانوں کے ایک گاؤں تلکرم میں کرفیو آرڈر نافذ کر دیا ہے۔ جو چوبیس گھنٹوں میں سے بائیس گھنٹے رہا کرے گا اس کی وجہ یہ بتائی گئی ہے۔ کہ اس قصبہ کے لوگ اسکندرونہ کے عربوں سے اظہار ہمدردی کے طور پر ہڑتال جاری رکھنے پر مصر تھے۔

**قاہرہ** ۲۷ جون۔ مصر میں خلافت کے قیام کا سوال زیر غور ہے۔ اور کوشش کی جا رہی ہے کہ شاہ فاروق کو خلیفہ بنایا جائے۔ ٹرکی کے وزیر خارجہ نے اعلان کیا ہے کہ ہمیں اس پر کوئی اعتراض نہیں۔ وزیر اعظم ایران نے بھی جو آج کل یہاں آئے ہوئے ہیں۔ اس تجویز سے اتفاق کیا ہے۔

**کراچی** ۲۷ جون۔ چونکہ خیال ہے کہ ہندوستان کا سب سے بڑا ہوائی اڈہ یہاں ہونے کی وجہ سے جنگ کی صورت میں سب سے زیادہ خطرہ یہیں ہوگا۔ اس لئے تمام بڑی بڑی عمارات اور سرکاری دفاتر پر انٹی ایر کرافٹ مشین گنیں لگائی جانے کی تجویز ہے۔

**کوہاٹ** ۲۸ جون۔ شہر میں بم پھٹنے کی وارداتوں میں اضافہ ہو رہا ہے۔ ڈپٹی کمشنر نے آفریدی ملکوں کا ایک جرگہ بلایا۔ اور ان کو تنبیہہ کی کہ درہ کوہاٹ میں کوئی بم نہ بنایا جائے۔ ورنہ سخت سزا دی جائے گی۔ بموں کی تلاش میں پولیس نے مساجد کی بھی تلاشی لی۔ جس سے مسلمانوں میں اضطراب پھیل گیا

**بنوں** ۲۸ جون۔ سرحد کی کانگرسی حکومت اس تجویز پر غور کر رہی ہے کہ بنوں میں تعزیری پولیس مقرر کر کے تمام جرمانہ مسلمانوں سے وصول کیا جائے

**کاوانا** ۲۸ جون۔ لیتھونیا میں خوفناک نازی سازش کا انکشاف ہوا ہے۔ نازیوں نے بہت ہنگامہ بپا کیا سرکاری حکام پر حملے کئے۔ آخر فوج کی مدد سے ان کو قابو کیا گیا۔ فوج نے تمام نازی اداروں نیز چھوٹی مشین گنوں۔ بم اور کارتوسوں کی بھاری تعداد پر قبضہ کیا ہے۔ نازی اداروں کو خلاف قانون قرار دیا گیا ہے۔

**شملہ** ۲۸ جون۔ پنجاب اسمبلی میں زبان کے استعمال کے قاعدہ میں اہم تبدیلی کر دی گئی ہے اگرچہ اجلاس کی تمام کارروائی انگریزی میں ہوگی۔ لیکن جو ارکان انگریزی نہیں جانتے یا آزادانہ بول نہیں سکتے ان کو اجازت ہوگی۔ کہ اردو، ہندی یا پنجابی میں تقریر کر سکیں۔

عبد الرحمٰن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر: غلام نبی